سوال

(165) پیغام نکاح بھیجنے والے کے متعلق لڑکی کے ولی کی مسؤلیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
اس آدمی کے متعلق لڑکی کے ولی کی کیا ذمہ داری ہے جو اس کی بیٹی سے منگنی کے لیے آئے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے ولی پر واجب ہے کہ وہ اپنی زیر ولایت لڑکی کے لیے کوئی صالح اور کفو (یعنی دین میں برابر کا) آدمی اختیار کرے جس کا دین اور امانت پسندیدہ ہو، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"إذا أتاکم من ترضون دینه وأمانته فزوجوه إلا تفعلوا تکن فتنة فی الأرض وفساد کبیر" (حسن ارواالغلیل (1868) ترمذی (1084) کتاب النکاح باب ماجاء اذااحدکم من ترضونه دینه فزوجوه ابن ماجہ (1967) کتاب النکاح باب الکفاء۔)

لہذا ولی پر واجب ہے کہ وہ اس معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اپنی زیر ولایت لڑکی کی مصلحت کا خیال رکھے نہ کہ اپنی مصلحت کا خیال رکھتا پھرے کیونکہ وہ اس چیز کا امین ذمہ دار ہے جو اللہ تعالیٰ نے اسے امانت دے رکھی ہے ۔ (مراد ہے بیٹی یا کوئی اور عورت جس کا یہ ولی ہو) اور ولی پر یہ بھی واجب ہے کہ پیغام نکاح دینے والے کو کسی ایسی چیز کا مکلف نہ بنائے جس کی وہ طاقت ہی نہ رکھتا ہو مثلاً اس سے اتنا زیادہ مہر طلب کرلے جو عام (لوگوں میں جاری) عادت سے بھی اوپر ہو۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے ۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)
ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص236

محدث فتویٰ